خبرنامہ ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی۔ علی گڑھ

۱۔ ادارہ کے قیام کے وقت ہی سے محترم جناب مولانا صدر الدین صاحب اصلاحی اس کے بنیادی رکن اور صدر تھے۔ مولانا محترم اپنی طویل علالت کے باعث ایک عرصہ سے ادارہ کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونا چاہتے تھے۔ بالآخر ۲۷ راکتوبر ۱۹۸۵ء کو ادارہ کی مجلس منتظمہ نے مولانا موصوف کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انتہائی افسوس کے ساتھ آپ کا استعفاء منظور کرلیا۔ اور ان کی جگہ پر جناب مولانا محمد فاروق خاں صاحب کو بالاتفاق ادارہ کا صدر منتخب کیا گیا۔ مولانا محمد فاروق خاں صاحب ہندی ترجمۂ قرآن کے علاوہ اپنی درجن سے زائد اردو اور ہندی تصنیفات کی وجہ سے معروف شخصیت کے حامل ہیں۔ توقع ہے کہ ان شاء اللہ آپ کی سربراہی میں ادارہ مزید ترقی کرے گا اور نئی وسعتوں سے ہمکنار ہوگا۔

۲۔ سابق صدر ادارہ نے صدارت کے ساتھ ادارہ کی بنیادی رکنیت سے بھی استعفاء دے دیا تھا۔ اس کی وجہ سے خالی شدہ نشست کے لیے باتفاق آراء جناب سید یوسف صاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ ایم (حیدرآباد) کا انتخاب عمل میں آیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنی ذمہ داریوں سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

۳۔ وقت کے اہم ترین موضوع پر محترم سکریٹری ادارہ جناب مولانا سید جلال الدین صاحب عمری کی تازہ تصنیف 'مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ' کی کتابت ہو رہی ہے۔ اس کتاب میں پرسنل لا کے جو مسائل آج کل ہدف تنقید بنے ہوئے ہیں ان سب کا سنجیدہ اور مدلل جواب دیا گیا ہے۔ یہ کتاب انشاء اللہ فروری ۱۹۸۶ء میں چھپ کر منظر عام پر آجائے گی۔

۴۔ ادارہ کے دوسرے رکن مولانا سلطان احمد اصلاحی صاحب 'مذہب کا اسلامی تصور' پر لکھ رہے تھے۔ الحمد للہ ان کی کتاب مکمل ہو چکی ہے۔ اب انھوں نے ایک نئے موضوع پر کام شروع کر دیا ہے۔ اس سے پہلے ادارہ ہی کے پروگرام کے تحت انھوں نے ایک اور کتاب 'اسلام کا تصور مساوات' لکھی تھی۔ یہ کتاب چھپ چکی ہے۔ مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی کی طرف سے جلد منظر عام پر آئے گی۔

۵۔ شعبۂ تحقیق سے وابستہ ادارہ کے دوسرے کارکن جناب سعود عالم قاسمی صاحب نے

'اسلامی تہذیب اور اس کا مزاج' کے موضوع پر کتاب لکھی ہے۔ ان شاء اللہ تنقیح و تہذیب کے بعد یہ کتاب شائع ہوگی۔ اس وقت وہ 'ہندوستان میں اسلامی تہذیب' کے عنوان پر کتاب مرتب کر رہے ہیں۔

۶۔ نوجوانوں میں تقریر و تحریر کی صلاحیت پروان چڑھانے کے لیے ادارہ میں 'رائٹرس اینڈ اسپیکرس فورم' بھی قائم ہے۔ جس کے مہینہ میں دو اجتماعات ہوتے ہیں۔ ادارہ میں زیر تربیت طلبہ کے علاوہ مسلم یونیورسٹی میں زیر تعلیم مدارس عربیہ کے فضلا اور یونیورسٹی کے طلبہ بھی اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ ادارہ سے وابستہ افراد کے ساتھ یونیورسٹی کے اساتذہ بھی طلبہ کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اور ان کے ہر پروگرام میں کوئی نہ کوئی ذمہ دار شخص شریک ہوتا ہے۔ محترم سکریٹری ادارہ اس فورم کے سرپرست ہیں۔

۷۔ اکتوبر ۸۵ء تا دسمبر ۸۵ء، اس سہ ماہی میں محترم سکریٹری ادارہ کی علی گڑھ اور بیرون علی گڑھ متنوع مصروفیات رہیں۔ جو زیادہ تر اس وقت ملت اسلامیہ کے اہم ترین مسئلہ 'مسلم پرسنل لا' سے متعلق تھیں۔

(۱) ۱۱ر اکتوبر تا ۱۳ر اکتوبر ۸۵ء دہلی میں طلبہ اور نوجوانوں کی کل ہند آزاد تنظیم ایس۔ آئی۔ ایم آف انڈیا کی طرف سے منعقد کردہ 'مسلم پرسنل لا کے اجتماع' میں شرکت۔ اس اجتماع میں ملک کی اہم ترین شخصیتوں نے حصہ لیا تھا۔ اور یہ اجتماع کافی کامیاب رہا تھا۔ (۲) تامل ناڈو مسلم گریجویٹس ایسوسی ایشن کی طرف سے ۱۰ر نومبر ۸۵ء کو مدراس میں 'پرسنل لا' ہی کے موضوع پر اجتماع رکھا گیا تھا۔ ایسوسی ایشن کی دعوت پر محترم سکریٹری ادارہ نے بھی اس میں شرکت کی۔ اور اس موضوع کے مختلف اطراف وجوانب پر آپ نے تفصیل سے اظہار خیال کیا۔ (۳) یکم دسمبر ۸۵ء پٹنہ میں 'پرسنل لا' پر ہونے والے سمینار میں سکریٹری ادارہ کی شرکت رہی۔ یہ اجتماع طلبہ اور نوجوانوں کی دوسری کل ہند تنظیم ایس۔ آئی۔ او آف انڈیا کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ جس کی کارروائی وہاں کے مشہور 'اسلامیہ ہال' میں انجام پائی۔ اس موقعہ پر محترم سکریٹری ادارہ نے پرسنل لا پر اعتراضات کے جوابات تفصیل سے دیئے۔ اور اس موضوع کے دوسرے پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

شہر علی گڑھ میں بھی پرسنل لا سے متعلق اجتماعات میں سکریٹری ادارہ نے شرکت کی۔

(۱) اس سلسلے کا ایک اہم اجتماع خواتین کا تھا جو جناب خلیل الرحمٰن صاحب اعظمی مرحوم کے مکان پر ہوا۔ اس اجتماع میں تدریسی اسٹاف اور پڑھی لکھی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سکریٹری ادارہ نے اس اجتماع سے خطاب کیا اور اسلام میں عورت کی حیثیت اور اس کے حقوق سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلہ کے پس منظر میں تفصیل سے بیان کیے۔ (۲) 'پرسنل لا' ہی سے متعلق

دوسرا بڑا اجتماع یونیورسٹی کے حبیب ہال میں تھا۔ سکریٹری ادارہ نے اس سے خطاب کیا۔ اور پرسنل لا کے موضوع پر تفصیل سے اظہار خیال کیا۔

۸۔ یونیورسٹی ایریا علی گڑھ میں تحریک اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں درس قرآن وحدیث اور تقریر کا منفرد و ممتاز سلسلہ رہتا ہے۔ محترم سکریٹری ادارہ اور ادارہ کے دوسرے کارکنوں کی اس سلسلے کی مصروفیات اس کے علاوہ ہوتی ہیں۔

(شعبۂ اطلاعات ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی۔ علی گڑھ)

وقت کے اہم ترین موضوع پر ادارۂ تحقیق کی نئی پیش کش

مسلمان عورت کے حقوق

اور ان پر اعتراضات کا جائزہ

مصنف

مولانا سید جلال الدین عمری

جس کے مباحث کا اندازہ اس کے عنوانات سے ہی کیا جاسکتا ہے

• آزادئ نسواں کا مغربی تصور • مسلمان عورت کے حقوق • اعتراضات کا جائزہ

۱۔ حجاب کی بندشیں۔ ۲۔ مرد کی حکومت۔ ۳۔ عورت کا معاشی مسئلہ۔ ۴۔ مہر کی نوعیت اور اس کے احکام۔ ۵۔ تعدد ازدواج۔ ۶۔ طلاق کا مسئلہ۔ ۷۔ مطلقہ کا نفقہ۔ ۸۔ خلع کی نوعیت ۹۔ عورت کی وراثت۔ ۱۰۔ عورت کی شہادت۔ ۱۱۔ عورت اور سیاسی قیادت۔ ۱۲۔ عورت کا قصاص ۱۳۔ عورت کی دیت۔

اس وقت ملک میں مسلم پرسنل لا، کا مسئلہ بڑی شدت سے ابھر آیا ہے۔ اس مسئلہ نے اسلام میں عورت کے حقوق کی بحث چھیڑ دی ہے۔ اس بحث کو مستند اور تحقیقی انداز میں سمجھنے اور اعتراضات کا مدلل اور مسکت جواب معلوم کرنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

آفسٹ کی حسین دیدہ زیب طباعت اور خوبصورت سرورق کے ساتھ یہ کتاب جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔ آج ہی اپنا آرڈر بک کرا دیں۔

منیجر ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھپور، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱